فائدہ:

مندرجہ بالا ہفت اقسام مندرجہ ذیل فارسی شعر میں مذکور ہیں۔شعر ؎

صحیح است ومثال است ومضاعف

لفیف وناقص ومہموز واجوف

تنبیہ:

بعض صرفیین ان اقسام کودس شمار کرتے ہیں:

صحیح	مہموز الفاء	مہموز العین	مہموز اللام	مثال
اجوف	ناقص	لفیف مقرون	لفیف مفروق	مضاعف

ان دس اقسام کو''**دہ اقسام**'' کہتے ہیں۔

اور بعض ان اقسام میں مضاعف کو دو شمار کرتے ہیں: مضاعف ثلاثی، اور

www.dawateislami.net

مضاعف رباعی۔اس طرح یہ کل گیارہ قسمیں بن جاتی ہیں جنہیں''**یازدہ اقسام**'' کہتے ہیں۔

اور بعض حضرات ان اقسام میں سے صرف چار قسمیں شمار کرتے ہیں: صحیح،مہموز، معتل،اور مضاعف۔انہی چار اقسام کو''**چہار اقسام**'' کہا جاتا ہے۔

☆......☆......☆......☆

ثلاثی مجرد کے ابواب:

ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں جن کی دو قسمیں ہیں: (۱) مُطَّرِد (۲) شَاذّ.

(۱)...... مطرد:

وہ ابواب جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں اور یہ پانچ ابواب ہیں: (۱) نَصَرَ يَنْصُرُ (۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ (۴) فَتَحَ يَفْتَحُ (۵) كَرُمَ يَكْرُمُ.

(۲)...... شاذ:

وہ ابواب جو کم استعمال ہوتے ہیں، یہ تین ابواب ہیں (۱) حَسِبَ يَحْسِبُ (۲) كَادَ يَكَادُ (كَوِدَ يَكْوَدُ) (۳) فَضِلَ يَفْضُلُ.

تنبیہ:

ان میں سے آخری باب متروک ہے، اور دوسرا باب نہایت قلیل الاستعمال ہے۔

(۱)......علامات مضارع (حروف أَتَیْــن) مختلف صیغوں میں مختلف ہوتی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ہمزہ (أ)......صیغہ واحد متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔جیسے أَضْرِبُ.

نون (ن)......صیغہ جمع متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔جیسے نَضْرِبُ.

یاء (ی)......چار صیغوں (تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب) کے

www.dawateislami.net

شروع میں ہوتی ہے۔جیسے یَضْرِبُ، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ، یَضْرِبْنَ.

تاء (ت)...... آٹھ صیغوں (دو واحد و تثنیہ مؤنث غائب اور چھ مذکرومؤنث حاضر) کے شروع میں ہوتی ہے۔جیسے تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ.

(۲)......مضارع کے پانچ صیغوں (دو واحد مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث غائب اور دو واحد وجمع متکلم) کے آخر میں رفع آتا ہے۔جیسے یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، نَضْرِبُ.

(۳)......مضارع کے سات صیغوں (دو جمع مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر، اور چاروں تثنیہ) کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے، پہلے تینوں صیغوں میں مفتوح اور باقی چاروں میں مکسور ہوتا ہے۔جیسے یَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، یَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ.

(۴)......مضارع کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون آتا ہے۔ جسے ''نونِ نسوہ'' اور ''نونِ ضمیری'' بھی کہتے ہیں۔جیسے یَضْرِبْنَ، تَضْرِبْنَ.

(۱)......علامات مضارع (حروف أَتَیْـن) مختلف صیغوں میں مختلف ہوتی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ہمزہ (أ)......صیغۂ واحد متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے أَضْرِبُ.

نون (ن)......صیغۂ جمع متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے نَضْرِبُ.

یاء (ی)......چار صیغوں (تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب) کے

www.dawateislami.net

شروع میں ہوتی ہے۔ جیسے یَضْرِبُ، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ، یَضْرِبْنَ.

تاء (ت)...... آٹھ صیغوں (دو واحد و تثنیہ مؤنث غائب اور چھ مذکر و مؤنث حاضر) کے شروع میں ہوتی ہے۔ جیسے تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ.

(۲)......مضارع کے پانچ صیغوں (دو واحد مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث غائب اور دو واحد و جمع متکلم) کے آخر میں رفع آتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، نَضْرِبُ.

(۳)...... مضارع کے سات صیغوں (دو جمع مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر، اور چاروں تثنیہ) کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے، پہلے تینوں صیغوں میں مفتوح اور باقی چاروں میں مکسور ہوتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، یَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ.

(۴)......مضارع کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون آتا ہے۔ جسے ''نونِ نسوہ'' اور ''نونِ ضمیری'' بھی کہتے ہیں۔ جیسے یَضْرِبْنَ، تَضْرِبْنَ.

(۲)......لَمْ فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں دو طرح کا عمل کرتا ہے

(۱) لفظی (۲) معنوی۔

☆(۱)......لفظی عمل:

(۱) مضارع کے اُن پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔

جیسے یَفْعَلُ سے لَمْ یَفْعَلْ.

(۲) اگر اِن پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیتا ہے۔

جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ.

(۳) سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ جیسے یَفْعَلاَنِ سے

www.dawateislami.net

لَمْ یَفْعَلاَ.

(۴) دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) میں کوئی عمل نہیں کرتا[1]۔ جیسے

یَفْعَلْنَ سے لَمْ یَفْعَلْنَ.

تنبیہ:

لَمْ کی طرح لَمَّا، لام امر، لائے نہی اور اِنْ شرطیہ بھی مضارع پر داخل ہو کر اسے جزم دیتے ہیں، اسی لیے ان پانچوں حروف کو ''جوازم مضارع'' کہتے ہیں۔

☆(۲) معنوی عمل:

فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، اسی لیے فعل نفی جحد بلم کو ''ماضی معنوی'' بھی کہتے ہیں۔

(۲)...... لَن بھی فعل مضارع پر داخل ہوکراس میں دوطرح عمل کرتا ہے۔

(۱) لفظی (۲) معنوی

(۱)......لفظی عمل:

(۱) فعل مضارع کے ان پانچ صیغوں کونصب دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔جیسے یَفْعَلُ سے لَنْ یَّفْعَلَ.

(۲) اگران پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہوتو اسے نہیں گراتا۔جیسے یَرْمِیُ سے لَنْ یَّرْمِیَ، یَدْعُوُ سے لَنْ یَدْعُوَ. ہاں اگرآخر میں حرف علت الف ہوتواس کا

www.dawateislami.net

نصب لفظ میں ظاہرنہیں ہوتا۔جیسے یَخْشٰی سے لَنْ یَّخْشٰی.

(۳) سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔جیسے یَفْعَلَانِ سے لَنْ یَّفْعَلاَ.

تنبیہ:

لَنْ کی طرح اَنْ، کَیْ اور اِذَنْ بھی مضارع پرداخل ہوکراسے نصب دیتے ہیں، اسی لیےان چاروں حروف کو"**نواصبِ مضارع**" کہتے ہیں۔

(۲)......معنوی عمل:

فعل مضارع کومنفی مؤکد کردیتا ہےاوراسے مستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہے۔

(۱)......نون ثقیلہ کے احکام:

(۱)......نون ثقیلہ پر چھ صیغوں (چاروں تثنیہ، اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں ''کسرہ'' آتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَانِّ، لَیَضْرِبْنَانِّ. اور باقی تمام صیغوں میں ''فتحہ'' آتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَنَّ، لَتَضْرِبَنَّ.

(۲)......نون ثقیلہ کا ماقبل حرف پانچ مرفوع صیغوں (واحد مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) میں ''مفتوح'' ہوتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَنَّ.

ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں ''مکسور'' ہوتا ہے۔ جیسے لَتَضْرِبِنَّ. دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) میں ''مضموم'' ہوتا ہے جیسے لَیَضْرِبُنَّ اور چھ صیغوں (چاروں تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون ثقیلہ کا ماقبل الف ہوتا ہے جو ہمیشہ ''ساکن'' ہوتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَانِّ.

www.dawateislami.net

(۳)......نون ثقیلہ کے فعل مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں درج ذیل تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:

(**الف**) دو صیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) کے آخر سے واو جمع گر جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلُوْنَ سے لَیَفْعَلُنَّ اور تَفْعَلُوْنَ سے لَتَفْعَلُنَّ.

(**ب**)......ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے ''ی'' گر جاتی ہے۔ جیسے تَفْعَلِیْنَ سے لَتَفْعَلِنَّ.

(**ج**)...... سات صیغوں (چاروں تثنیہ، جمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلانِ سے لَیَفْعَلانِّ.

(**د**)...... پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت واو یا یاء ہو تو وہ برقرار رہتا ہے اور اگر الف ہو تو وہ یاء سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے یَدْعُوْ سے لَیَدْعُوَنَّ اور یَرْمِیْ سے لَیَرْمِیَنَّ اور یَخْشٰی سے لَیَخْشَیَنَّ.

(**ہ**)......دو صیغوں (جمع مونث غائب وحاضر) کے آخر میں موجود نون ضمیری کے بعد الف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلْنَ سے لَیَفْعَلْنَانِّ اور تَفْعَلْنَ سے لَتَفْعَلْنَانِّ.

(۱)......فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع ''تاء'' کو حذف کردیتے ہیں، آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے گرا دیتے ہیں، ورنہ اسے ساکن کردیتے ہیں۔ جیسے تَقِیْ سے قِ، تَقِیَانِ سے قِیَا، تَضَعُ سے ضَعْ.

اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف (فاء کلمہ) ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی لائیں گے، پھر اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی کو ضمہ، ورنہ کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ.

(۲)......فعل امر غائب ومتکلم معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع غائب ومتکلم معروف کے صیغے سے پہلے لام امر لگادیں گے، آخر میں

www.dawateislami.net

وہی تبدیلیاں ہوں گی جو امر حاضر معروف میں ہوئی تھیں۔ جیسے یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ، یَدْعُوَانِ سے لِیَدْعُوَا، یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ.

(۳)......فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے پہلے لام امر لگادیں گے، اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان ہوچکیں۔ جیسے یُدْعٰی سے لِیُدْعَ، یُضْرَبَانِ سے لِیُضْرَبَا.

﴿......اسماء مشتقہ کا بیان......﴾

اسم مشتق کی تعریف پہلے بیان ہو چکی، یہاں اس کی اقسام اور ان کی تعریفات ذکر کی جاتی ہیں۔ فعل سے کل چھ اسماء مشتق ہوتے ہیں: (۱) اسم فاعل، (۲) اسم مفعول، (۳) اسم تفضیل، (۴) صفت مشبہ، (۵) اسم آلہ، اور (۶) اسم ظرف۔

(۱) اسم فاعل کا بیان

اسماء مشتقہ کا بیان

اسم مشتق کی تعریف پہلے بیان ہو چکی، یہاں اس کی اقسام اور ان کی تعریفات ذکر کی جاتی ہیں۔ فعل سے کل چھ اسماء مشتق ہوتے ہیں: (۱) اسم فاعل، (۲) اسم مفعول، (۳) اسم تفضیل، (۴) صفت مشبہ، (۵) اسم آلہ، اور (۶) اسم ظرف۔

(۱) اسم فاعل کا بیان

اسم فاعل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔ جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)۔

نوٹ:

ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے جدا جدا طریقہ پر اسم فاعل بنایا جاتا ہے۔

(۱) ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کر کے فاء کلمے کے بعد الف کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دیں اور آخر میں تنوین لگا دیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے فَاعِلٌ.

(۲) غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف سے علامتِ مضارع حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگا دیں، آخر کے ما قبل کو کسرہ اور آخر میں تنوین لگا دیں۔ جیسے یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ.

﴾……(۲)اسم مفعول کا بیان……﴿

اسم مفعول کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے: مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا)۔

نوٹ:

اسم مفعول بھی ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے جدا جدا طریقہ پر بنایا جاتا ہے۔

(۱) ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کر کے میم مفتوح لگائیں، عین کلمہ کو ضمہ دے کر واؤ ساکن کا اضافہ کریں اور آخر میں تنوین لگا دیں۔ جیسے یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ.

(۲) غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کر کے میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین کا اضافہ کر دیں۔ جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ.

صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق:

☆......صفت مشبہ کی دلالت دائمی صفت پر ہوتی ہے اور اسم فاعل عارضی صفت پر دلالت کرتا ہے۔

☆......صفت مشبہ کے صیغے صرف فعل لازم سے آتے ہیں۔ جیسے: کَرِیْمٌ، شَرِیْفٌ اور اسمِ فاعل کے صیغے فعل لازم و فعل متعدی دونوں سے آتے ہیں۔ جیسے: ذَاھِبٌ، ضَارِبٌ.

صفت مشبہ کی تعریف:

وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو اپنے مصدری معنی سے دائمی طور پر موصوف ہو۔ جیسے: کَرِیْمٌ (سخی)۔

صفت مشبہ بنانے کا طریقہ:

صفت مشبہ کے بنانے کا کوئی مستقل قاعدہ نہیں، البتہ عموماً اس کا صیغہ:

(الف)...... ماضی مضموم العین سے مذکر کے لیے ''فَعِیْلٌ'' کے وزن پر اور مؤنث کے لیے ''فَعِیْلَۃٌ'' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے کَرُمَ سے کَرِیْمٌ اور کَرِیْمَۃٌ.

(ب)...... ماضی مفتوح العین سے مذکر کے لیے'' فَعَلٌ ''اور مؤنث کے لیے ''فَعَلَۃٌ '' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے جَلَسَ سے جَلَسٌ اور جَلَسَۃٌ.

(ج)...... ماضی مکسور العین سے مذکر کے لیے فَعِلٌ ، اَفْعَلُ اور فَعْلَانُ، جبکہ مؤنث کے لیے فَعِلَۃٌ، فَعْلَاءُ اور فَعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے فَرِحَ سے فَرِحٌ، اَفْرَحُ، فَرْحَانٌ اور فَرِحَۃٌ، فَرْحَاءُ اور فَرْحٰی.

(د)...... جب فعل میں خوشی یا غمی کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے لیے ''فَعِلٌ'' اور مؤنث کے لئے'' فَعِلَۃٌ '' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے حَزِنَ سے حَزِنٌ (غمگین مرد) اور حَزِنَۃٌ (غمگین عورت)۔

(ہ)...... جب فعل میں رنگ یا عیب کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے

www.dawateislami.net

لیے''اَفْعَلُ''اور مؤنث کے لیے''فَعْلَاءُ'' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے حَمِرَ سے اَحْمَرُ (سرخ مرد)، حَمْرَاءُ (سرخ عورت)، عَرِجَ سے اَعْرَجُ (لنگڑا مرد)، عَرْجَاءُ (لنگڑی عورت)

(و)...... جب فعل میں بھوک، پیاس یا اس کی ضد کے معنی پائے جائیں تو اس سے صفت مشبہ کا صیغہ مذکر کے لیے''فَعْلَانُ''اور مؤنث کے لیے'' فَعْلٰی'' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے شَبِعَ سے شَبْعَانُ (سیر شدہ مرد)، شَبْعٰی (سیر شدہ عورت)۔

﴾......(۴)اسم تفضیل کا بیان......﴿

اسمِ تفضیل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنی کی زیادتی ہو۔ جیسے بَکْرٌ أَکْبَرُ مِنْ زَیْدٍ (بکر زید سے بڑا ہے) میں ''أَکْبَرُ''۔

نوٹ:

اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں: (۱) اسم تفضیل مذکر (۲) اسم تفضیل مؤنث، ان دونوں کے بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں اور عین کلمہ کو فتحہ دیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے أَفْعَلُ.

اسم تفضیل مؤنث بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کریں، فاء کلمہ کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو ساکن کرکے آخر میں علامت تانیث (الف مقصورہ) بڑھا دیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے فُعْلٰی.

تنبیہ:

خیال رہے کہ ہر فعل سے اسم تفضیل نہیں بنتا بلکہ اس کے لیے چند شرائط ہیں۔ یہ شرائط جس فعل میں پائی جائیں صرف اسی سے اسم تفضیل بن سکتا ہے۔

www.dawateislami.net

شرائط یہ ہیں:

(۱)......وہ فعل تام ہو۔ جیسے یَضْرِبُ، لہٰذا فعل ناقص مثلاً یَکُوْنُ، یَصِیْرُ وغیرہما سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۲)......متصرف ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل جامد مثلاً یَکَادُ، نِعْمَ وغیرہما سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۳)......مثبت ہو، جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل منفی مثلاً لایَضْرِبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۴)......معروف ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل مجہول مثلاً یُضْرَبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۵)......اس فعل کا معنی قابل فرق ہو۔ یعنی اس میں کمی وزیادتی ہوسکتی ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا وہ فعل جو قابل فرق نہ ہو، جیسے یَمُوْتُ، یَحْییٰ وغیرہما اس سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۶)......ثلاثی مجرد ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد ومزید فیہ افعال مثلاً یُکْرِمُ، یُدَحْرِجُ، یَتَدَحْرَجُ وغیرھا سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

(۷)...... اس فعل میں رنگ یا ظاہری عیب کے معانی نہ پائے جائیں۔ جیسے مذکور مثال لہٰذا وہ فعل جس میں اس طرح کے معانی پائے جائیں مثلاً یَخْضَرُ، یَعْوَرُ وغیرہما اس سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

(۸)......اس فعل سے صفت مشبہ کا صیغہ اَفْعَلُ یا فَعْلانُ کے وزن پر نہ آتا ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا وہ فعل جس سے مذکورہ اوزان پر صفت مشبہ کا صیغہ آتا ہو مثلاً یَخْضَرُ، یَشْبَعُ وغیرہما اس سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

فائدہ:

اگر کسی فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اسم تفضیل اصلاً نہیں بن سکتا، نہ اَفْعَلُ کے وزن پر اور نہ کسی اور طرح۔

اگر آخر الذکر تین شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اَفْعَلُ کے وزن پر تو اسم تفضیل نہیں بن سکتا، البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جا سکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے:

اس فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کر کے اس سے پہلے لفظ أَشَدُّ، أَزْيَدُ یا أَكْبَرُ وغیرہا ذکر کرتے ہیں۔ جیسے أَشَدُّ حُمْرَةً (دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ) أَزْيَدُ صَمًّا (دوسروں کی نسبت زیادہ بہرا) أَكْبَرُ إِكْرَامًا (دوسروں کی نسبت زیادہ تعظیم کرنے والا)

﴾......(٦)اسم آلہ کا بیان......﴿

اسم آلہ کی تعریف:

وہ اسم جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے فعل واقع ہو۔ جیسے مِفْعَلٌ (کرنے کا ایک آلہ)

اسم آلہ کی تین اقسام ہیں:

(۱)......اسم آلہ صغریٰ: وہ جو کام کرنے کے چھوٹے آلے پر دلالت کرے۔

(۲)......اسم آلہ وسطیٰ: وہ جو کام کرنے کے درمیانے آلے پر دلالت کرے۔

(۳)......اسم آلہ کبریٰ: وہ جو کام کرنے کے بڑے آلے پر دلالت کرے۔

(۱)اسم آلہ صغریٰ بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ علامتِ اسم آلہ (میم مکسور) کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو فتحہ دیں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (مارنے کا ایک چھوٹا آلہ)

(۲)اسم آلہ وسطیٰ بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغریٰ کے آخر میں فتحہ دیکر گول تاء (ۃ) بڑھا دیں۔ جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَۃٌ (مارنے کا ایک درمیانہ آلہ)

(۳)اسم آلہ کبریٰ بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغریٰ کے لام کلمہ سے قبل علامت اسم آلہ کبریٰ (الف) کا اضافہ کریں۔

www.dawateislami.net

جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ (مارنے کا ایک بڑا آلہ)

﴾......(۷)اسم ظرف کا بیان......﴿

اسم ظرف کی تعریف:

وہ اسم جو کسی کام کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے۔ جیسے مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)

اسم ظرف بنانے کا طریقہ:

(۱)......فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ علامتِ اسم ظرف (میم مفتوح) کا اضافہ کریں، لام کلمہ پر تنوین لگائیں، پھر اگر:

(الف) فعل مضارع مفتوح العین، مضموم العین یا ناقص ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دیں گے۔ جیسے یَجْمَعُ سے مَجْمَعٌ، یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ اور یَدْعُوْ سے مَدْعًی.

(ب) فعل مضارع مکسور العین یا مثال یا مضاعف مکسور العین ہو تو عین کلمہ کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، یَقِفُ سے مَوْقِفٌ، اور یَحِلُّ سے مَحِلٌّ۔

بعض اہل صرف نے جو فرمایا ہے کہ مضاعف سے اسم ظرف مطلقاً بروزن مَفْعَلٌ بفتح العین آتا ہے، اور دلیل یہ دی ہے کہ قرآن کریم میں لفظ ''مَفَرٌّ'' بفتح العین آیا ہے، حالانکہ یہ باب ضَرَبَ سے ہے''۔ یہ صحیح نہیں؛ کیونکہ مَفَرٌّ اسم ظرف نہیں بلکہ مصدر ہے۔

فائدہ:

(۱)......ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزن پر آتا ہے۔ (۱) مَفْعَلٌ اور (۲) مَفْعِلٌ.

(۲)......کبھی شَیٔ کی کثرت پر دلالت کرنے کے لیے اسم ظرف مَفْعَلَةٌ کے وزن پر

www.dawateislami.net

بھی آتا ہے۔ جیسے مَکْتَبَةٌ (کثیر کتابوں کا مرکز) مَقْبَرَةٌ (قبرستان) مَأْسَدَةٌ (شیروں کا اکھاڑا)

(۳)......غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسم ظرف اسی طرح بنتا ہے جس طرح ان سے اسم مفعول بنتا ہے۔

درج ذیل بارہ مقامات ایسے ہیں جہاں مضارع مضموم العین سے اسم ظرف خلاف قیاس مکسور العین بھی آتا ہے۔

مَسْجِدٌ	سجدہ کرنے کی جگہ	مَجْزِرٌ	اونٹ ذبح کرنیکی جگہ
مَشْرِقٌ	آفتاب نکلنے کی جگہ	مَنْخِرٌ	سانس نکلنے کی جگہ
مَغْرِبٌ	سورج غروب ہونے کی جگہ	مَسْكِنٌ [1]	رہنے کی جگہ
مَنْسِكٌ	قربان گاہ	مَنْبِتٌ	اگنے کی جگہ
مَسْقِطٌ	گرنے کی جگہ	مَفْرِقٌ	مانگ
مَطْلِعٌ	سورج طلوع ہونے کی جگہ	مَرْفِقٌ	کہنی رکھنے کی جگہ

﴿......فعل تعجب کا بیان......﴾

فعل تعجب کی تعریف:

وہ فعل جو کسی چیز پر تعجب کے اظہار کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ مَـا اَحْسَنَـهٗ (وہ کتنا حسین ہے)

فعل تعجب بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد سے فعل تعجب کے تین اوزان ہیں: (۱) مَـا أَفْعَلَـهٗ (۲) أَفْعِلْ بِهٖ (۳) فَعُلَ ان کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

(۱)......فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ اور اس سے پہلے "مَا تعجبیہ" کا اضافہ کریں، عین اور لام کلمہ کو فتحہ دے کر آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر منصوب بڑھا دیں۔ جیسے يَفْعَلُ سے مَاأَفْعَلَهٗ. یا مَا اَفْعَلَ زَيْداً.

(۲)......فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دیکر لام کلمہ کو ساکن کر دیں اور آخر میں حرف جر (بِ) کے ساتھ ضمیر یا اسم ظاہر مجرور لے آئیں۔ جیسے يَفْعَلُ سے أَفْعِلْ بِهٖ، أَفْعِلْ بِزَيْدٍ.

(۳)......فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے فاء کلمہ کو فتحہ، عین کلمہ کو ضمہ اور لام کلمہ کو فتحہ دید یجئے۔ جیسے يَفْعَلُ سے فَعُلَ.

مصدر میمی

(۵)......باب مفاعلہ کے علاوہ جس مصدر کے شروع میں میم زائدہ ہوا سے ''مصدر میمی'' کہتے ہیں۔ جیسے مَنْطِقٌ (بولنا)

اس کے تین اوزان ہیں:

(۱)......ثلاثی مجرد صحیح افعال کا مصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے مَرْجَعٌ (لوٹنا)

(۲)......مثال واوی کا مصدر میمی مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے مَوْضِعٌ (رکھنا)

(۳)......غیر ثلاثی افعال کا مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے مُکْرَمٌ (عزت کرنا)

تنبیہ:

کبھی مصدر میمی کے آخر میں تاءِ مضمومہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے مَحَبَّةٌ (محبت کرنا)

(۲)......ثلاثی مجرد سے فَعْلَةٌ کا وزن "مَرَّة" (کسی فعل کا ایک مرتبہ ہونا) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے جَلْسَةٌ (ایک مرتبہ بیٹھنا)

(۳)......فِعْلَةٌ کا وزن نوع (فعل کی کوئی خاص قسم) بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے قِسْمَةٌ (کوئی خاص قسم کی تقسیم کرنا)

(۴)......فُعْلَةٌ کا وزن مقدار بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے لُقْمَةٌ (کھانے کی تھوڑی سی مقدار کھانا)

همزہ کا بیان

ابتداءً ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہمزہ اصلیہ (۲) ہمزہ زائدہ۔

☆(۱)......ہمزہ اصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے (فاء، عین یا لام) کلمہ کے مقابلے میں آئے۔ جیسے: اَخَذَ کا ہمزہ۔

☆(۲)......ہمزہ زائدہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے فاء، عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں نہ آئے۔ جیسے: أَکْرَمَ کا ہمزہ۔

پھر ہمزہ زائدہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہمزہ قطعیہ (۲) ہمزہ وصلیہ۔

☆(۳)......ہمزہ قطعیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام (ملا کر پڑھنے کی صورت) میں نہ گرے۔ جیسے: أَحْمَدُ کا ہمزہ۔

فائدہ:

(۱)......درج ذیل اسماء میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱) اسم تفضیل۔ جیسے: أَفْعَلُ. (۲) أعلام۔ جیسے: اِسْحٰقُ. (۳) جمع۔ جیسے: أَشْرَافٌ. (۴) باب اِفعال کا مصدر۔ جیسے: اِکْرَامٌ.

(۲)......درج ذیل افعال میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱) فعل تعجب۔ جیسے مَا أَفْعَلَهُ، أَفْعِلْ بِهٖ. (۲) فعل مضارع واحد متکلم۔ جیسے

www.dawateislami.net

أَضْرِبُ (۳) باب افعال کا فعل ماضی۔ جیسے اَکْرَمَ. (۴) باب افعال کا فعل امر حاضر جیسے أَکْرِمْ.

(۳)......درج ذیل حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

حرف تعریف (اَلْ) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِنَّ .

☆(۴)......ہمزہ وصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام میں گر جائے۔ جیسے: اِسْمٌ کا ہمزہ۔

تنبیہ:

(۱)......درج ذیل اسماء میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱تا۱۰) درج ذیل دس ابواب کے مصادر:

(۱) اِفْتِعَالٌ. (۲) اِسْتِفْعَالٌ. (۳) اِنْفِعَالٌ. (۴) اِفْعِلَالٌ. (۵) اِفْعِيْلَالٌ.

(۶) اِفْعِيْعَالٌ. (۷) اِفْعِوَّالٌ. (۸) اِفَّعُّلٌ. (۹) اِفَّاعُلٌ. (۱۰) اِفْعِنْلَالٌ.

اور (۱۱) اِبْنٌ. (۱۲) اِبْنَةٌ. (۱۳) اِسْمٌ. (۱۴) اِثْنَانِ. (۱۵) اِثْنَتَانِ.

(۱۶) اِمْرَءٌ. (۱۷) اِمْرَأَةٌ.

(۲)......درج ذیل افعال میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱) ان مصادر کے افعال جن میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے۔ جیسے اِفْتَعَلَ وغیرہ

(۲) باب اِفعال کے علاوہ تمام اَفعال کا فعل امر۔ جیسے اِضْرِبْ وغیرہ۔

(۳)......ہمزہ وصلیہ والا حرف صرف ایک ہے: (اَلْ) حرفِ تعریف۔

اِلحاق کی تعریف:

ثلاثی یا رباعی مجرد میں کسی حرف کی زیادتی کر کے اس کو رباعی یا خماسی کے ہم وزن کرنا اِلحاق کہلاتا ہے۔ جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ بروزن دَحْرَجَ، مُلْحَق بِرُبَاعی ہے۔

نوٹ:

(۱)...... جسے ہم وزن کیا جائے اُسے مُلْحَقْ اور جس کے ہم وزن کیا جائے اسے مُلْحَقٌ بِهٖ کہتے ہیں، چنانچہ مثال مذکورہ بالا میں جَلْبَبَ مُلْحَقْ اور دَحْرَجَ مُلْحَقٌ بِهٖ ہے۔

(۲)...... مُلْحَق اور مُلْحَق بِهٖ کا وزن ایک ہونا ضروری ہے۔ جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ کا وزن ایک ہے۔ یعنی دونوں فَعْلَلَ کے وزن پر ہیں۔

(۳)...... ان دونوں کے مصادر کا ہم وزن ہونا ضروری ہے۔ جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ دونوں کے مصادر (جَلْبَبَةٌ اور دَحْرَجَةٌ) کا وزن ایک ہے۔ یعنی دونوں فَعْلَلَةٌ کے وزن پر ہیں۔

(۴)...... یہ بھی ضروری ہے کہ الحاق کی وجہ سے مُلْحَق کے معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو جیسے جَلَبَ کا معنی ہے (چادر پہنانا) الحاق کے بعد جَلْبَبَ ہو گیا لیکن اس کا معنی وہی ہے۔

ملحق اور مزید فیہ میں فرق:

مزید فیہ وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آ گئی ہو،

www.dawateislami.net

جیسے کَرُمَ کا معنی ہے (بزرگ ہوا وہ) اور اَکْرَمَ کا معنی ہے (عزت کی اس نے) اَکْرَمَ میں ہمزہ کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آ گئی لہٰذا یہ مزید فیہ کہلائے گا۔

اور ملحق وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی نہ آئی ہو جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ دونوں کا معنی ہے (چادر پہنانا)

سبق نمبر 28

﴿......رباعی کے ابواب......﴾

☆(۳)......رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے: فَعْلَلَةٌ.

اس کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

☆......فَعْلَلَةٌ:

باب فَعْلَلَةٌ کی ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں اور چاروں اصلی ہوتے ہیں، جیسے بَعْثَرَ بروزن فَعْلَلَ.

بنانے کا طریقہ:

رباعی کے مصدر سے زوائد کو حذف کر کے اسے فَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے بَعْثَرَةٌ (بکھیرنا) سے بَعْثَرَ.

فائدہ:

(۱)......باب فَعْلَلَةٌ کے مصادر فَعْلَلٰی اور فِعْلَالٌ کے وزن پر بھی آتے ہیں۔ جیسے قَهْقَریٰ (پیچھے کی طرف لوٹنا) اور زِلْزَالٌ (بھونچال آنا)

☆(۴)......رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں: (۱) تَفَعْلُلٌ (۲) اِفْعِلَّالٌ (۳) اِفْعِنْلَالٌ.

(۱)...... فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ:

تمام غیر ثلاثی مجرد ابواب (ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد ومزید فیہ، اور ملحق برباعی مجرد ومزید فیہ) سے فعل ماضی معروف اُنہی طریقوں کے مطابق بنے گا جن کا بیان گذر چکا۔

(۲)...... فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے ماقبل آخر کو کسرہ دیں، آخری حرف کے علاوہ تمام متحرک حروف کو ضمہ دیں اور باقی حروف کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں۔ جیسے: اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ وغیرہ۔

تنبیہ:

اگر ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے میں ضمہ کے بعد الف واقع ہو تو اسے واؤ سے بدل دیں گے۔ جیسے: قَابَلَ سے قُوْبِلَ، تَقَابَلَ سے تُقُوْبِلَ.

(۳)...... فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے شروع میں علامت مضارع لے آئیں ہمزہ ہو تو اسے حذف کر دیں اور آخر میں رفع دیدیں۔ جیسے: تَقَبَّلَ سے یَتَقَبَّلُ، اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ .وغیرہ۔

تنبیہ:

(**الف**) باب اِفْعَالٌ، تَفْعِیْلٌ، مُفَاعَلَةٌ، فَعْلَلَةٌ اور مُلْحَقَاتِ فَعْلَلَةٌ میں

www.dawateislami.net

علامت مضارع مضموم اور باقی تمام ابواب میں علامت مضارع مفتوح ہوگی۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں یُکْرِمُ کی علامت مضارع مضموم اور یَتَقَبَّلُ کی علامت مضارع مفتوح ہے۔

(**ب**) باب تَفَاعُلٌ، تَفَعُّلٌ، تَفَعْلُلٌ اور مُلْحَق بتَفَعْلُلٌ میں ماقبلِ آخر مفتوح اور باقی تمام ابواب میں ماقبل آخر مکسور ہوگا۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں یَتَقَبَّلُ کا ماقبل آخر مفتوح اور یُکْرِمُ کا ماقبل آخر مکسور ہے۔ (باقی احکام وہی ہیں جو ثلاثی مجرد میں بیان ہو چکے)

(٤)...... فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف میں علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبلِ آخر کو فتحہ دیں۔ جیسے:

یَتَقَبَّلُ سے یُتَقَبَّلُ، یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ.

"ادغام کی شرائط"

دو حروف میں ادغام کے لیے درج ذیل شرائط کا پایا جانا لازم ہے، اگر ان میں سے ایک بھی شرط مفقود ہو تو ادغام واجب نہ ہوگا۔ (بلکہ جائز یا ممنوع ہوگا)

(۱)......اُن دونوں حروف میں سے پہلا حرف مدغم فیہ نہ ہو۔ جیسے: حَبَّبَ. (ورنہ ادغام ممنوع

(۲)......ان میں سے کوئی حرف الحاق کے لیے زائد نہ ہو۔ جیسے: جَلْبَبَ. (ممنوع)

(۳)......ان میں سے کوئی حرف تعلیل کا تقاضا نہ کرتا ہو۔ جیسے: قَوِوَ. (ممنوع، تعلیل مقدم ہے

www.dawateislami.net

(۴)......دونوں حروف (یاء) نہ ہوں۔ جیسے: حَيِيَ. (ورنہ ادغام جائز)

(۵)......دونوں متحرک حروف دو کلموں میں نہ ہوں۔ جیسے: مَكَّنَ نِيُ. (جائز)

(۶)......دونوں میں سے اول حرف، بابِ اِفْتِعَالٌ کی (تاء) نہ ہو۔ جیسے: اِقْتَتَلَ. (جائز و قلیل)

(۷)......دونوں حروف بابِ اِفْعِلَالٌ کی (واؤ) نہ ہوں۔ جیسے: اِرْعَوَوَ. (ممنوع، تعلیل مقدم ہے، تعلیل کے بعد اِرْعَوٰی ہو گیا)

(۸)......دونوں حروف میں سے دوسرے کی حرکت عارضی نہ ہو۔ جیسے: اُرْدُدِ الْقَوْمَ. (جائز)

(۹)......دونوں حروف اسم متحرک العین کے کسی وزن پر نہ ہوں۔ جیسے: سَبَبٌ، عِلَلٌ، دُرَرٌ، سُرُرٌ. (ممنوع)

(۱۰)......ادغام کی وجہ سے کسی دوسرے قیاسی وزن سے التباس نہ ہو۔ جیسے: قُوْوِلَ.

(ممنوع، یہ قَاوَلَ کا مجہول ہے، ادغام کی صورت میں قُوِّلَ ہو جائے گا اور باب تفعیل سے التباس ہوگا).

”وجوبی تخفیف کے قواعد“

قاعدہ (۱):

اگر کسی کلمہ میں دو ہمزہ آجائیں اور دوسرا ساکن ہو تو اسے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ءَاْمَنَ سے اٰمَنَ، اُءْمِنَ سے اُوْمِنَ اور اِءْمَانٌ سے اِیْمَانٌ.

مثال کے قواعد

قاعدہ (۱):

جو واؤ، علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان یا علامت مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان ایسے کلمے میں ہو جس کا عین یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہو تو اسے گرا دینا واجب ہے۔ جیسے:

یَوْعِدُ سے یَعِدُ، یَوْزِنُ سے یَزِنُ

یَوْهَبُ سے یَهَبُ، یَوْضَعُ سے یَضَعُ، یَوْسَعُ سے یَسَعُ.(1)

﴾......اجوف کے قواعد......﴿

قاعدہ (۱):

اگر فتحہ کے بعد واوَ یا یاء متحرک آجائے تو اسے چند شرائط کے ساتھ الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: قَوَلَ سے قَالَ، بَیَعَ سے بَاعَ. شرائط یہ ہیں:

﴾......ناقص کے قواعد......﴿

قاعدہ (۱):

واوٗ یا یاء متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے: دَعَوَ سے دَعَا اور یَخْشَیُ سے یَخْشٰی.

قاعدہ (۲):

واوٗ مضموم ماقبل مضموم اور یاء مضموم ماقبل مکسور کو ساکن کر دینا واجب ہے بشرطیکہ اس کے بعد واوٗ مدہ نہ ہو۔ جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ، یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ.

"جوازی تخفیف کے قواعد"

قاعدہ (۱):

اگر ہمزہ مفتوحہ سے پہلے ضمہ ہو تو ہمزہ کو واؤ سے اور کسرہ ہو تو یاء سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ.

قاعدہ (۲):

ہمزہ متحرکہ ہو اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے: یَسْئَلُ سے یَسَلُ اور قَدْ اَفْلَحَ سے قَدَ فْلَحَ.

تنبیہ:

قاعدہ (۱۰):

ہر وہ واؤ اور یاء جو اسم فاعل کے عین کلمہ میں ہو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے

بشرطیکہ اس کی ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ، بَایِعٌ سے بَائِعٌ.

قاعدہ (۷):

وہ واؤ یا یاء جو باب اِفْتِعَالٌ، تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمے میں آجائیں تو انہیں تاء سے بدل کر ادغام کر دیا جاتا ہے۔ (اس کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ واؤ یا یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو) جیسے: اِوْتَهَبَ سے اِتْتَهَبَ پھر اِتَّهَبَ، تَوَاهَبَ سے تَتَاهَبَ پھر اِتَّاهَبَ، تَوَهَّبَ سے تَتَهَّبَ سے اِتَّهَبَ.

قاعدہ (۲):

اگر دونوں ہم جنس حروف متحرک ہوں اوران کاماقبل حرف بھی متحرک یا مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کوحذف کر کے ادغام کرناواجب ہے۔جیسے:مَدَدَ سے مَدَّ، حَاجَجَ سے حَاجَّ.

قاعدہ (۳):

مذکورہ بالاصورت میں اگر ماقبل حرف ساکن غیرمدہ ہوتو پہلے حرف کی حرکت کواس حرف کی طرف نقل کر کے ادغام کریں گے۔جیسے:یَمْدُدُ سے یَمُدُّ، یَفْرِرُ سے یَفِرُّ،

قاعدہ (۲):

واوَ یا یاء کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہوتو ان کی حرکت ماقبل کو دیناواجب ہے۔ جیسے:
یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ اور یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ.

اگر یہ حرکت فتحہ ہوتو واوَ یا یاء کو الف سے بدلنا بھی واجب ہے۔ جیسے: یُقْوَلُ سے یُقَالُ اور یُبْیَعُ سے یُبَاعُ، بشرطیکہ قاعدہ نمبر(۱) کی شرائط کے ساتھ ساتھ درج ذیل

قاعدہ (۳):

واؤاور یاء کے ساکن ہوجانے یاالف سے بدل جانے کی صورت میں اگران کا مابعد ساکن ہوتو یہ تینوں اجتماعِ ساکنین کے سبب گر جاتے ہیں۔ جیسے: یَقُوْلْنَ سے یَقُلْنَ، یَبِیْعْنَ سے یَبِعْنَ اور یُقْوَلْنَ سے یُقَلْنَ، یُبْیَعْنَ سے یُبَعْنَ.

قاعدہ (٤):

ماضی مجہول میں واؤ یا یاء مکسور ماقبل مضموم ہو اور ماضی معروف میں تعلیل بھی ہو چکی ہوتو اسے دوطریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

(۱)...... ماقبل کو ساکن کرکے ان کی حرکت اس کی طرف منتقل کردیں۔ اس صورت میں واؤ یاء سے بدل جائے گی۔ جیسے: قُوِلَ سے قِیْلَ، بُیِعَ سے بِیْعَ.

(۲)......واؤ یا یاء کو ساکن کردیں۔ اس صورت میں یاء، واو سے تبدیل ہو جائے گی۔ جیسے: قُوِلَ سے قُوْلَ، بُیِعَ سے بُوْعَ.